سوال

(462) طلاق رجعی کے چار سال بعد رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر گھر سے نکال دیا تھا۔ چار سال بعد وہ اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا چاہتا ہے، کیا شریعت میں اس کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو ایک رجعی طلاق دینے کے بعد خاوند کو اس سے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَبُعُولَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ١ [1]

’’اگر ان کے شوہر تعلقات درست کرنے پر آمادہ ہوں تو وہ دوران عدت انہیں اپنی زوجیت میں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔‘‘

آیت کا مطلب یہ ہے کہ دوران عدت اگر رجوع کرنا چاہے تو سابقہ نکاح سے ہی پھر گھر آباد کیا جا سکتا ہے، اگر عدت گزر جانے کے بعد رجوع کا خیال آیا ہے تو نئے نکاح کے ساتھ رجوع ہوسکے گا، جس کے لیے سر پرست کی اجازت، بیوی کی رضا مندی نیز حق مہر اور گواہوں کا بھی از سر نو اہتمام کرنا ہوگا، صورت مسؤلہ میں ایک رجعی طلاق دینے کے بعد چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ عدت کے ایام ختم ہوچکے ہیں، اب عورت اگر رضا مند ہے اور اس کا سر پرست بھی اجازت دیتا ہے تو نکاح جدید سے رجوع ممکن ہے، اب عورت پر دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا کیونکہ عدت گزارنے کے بعد وہ آزاد ہے۔ اس کی مرضی ہو تو آگے کسی دوسرے شخص سے بھی نکاح کر سکتی ہے، اگر چاہے تو پہلے خاوند کے پاس بھی واپس آ سکتی ہے، بہر صورت اسے نکاحِ جدید کرنا ہوگا۔ صورت مسؤلہ میں پہلا خاوند اگر معروف طریقہ کے مطابق اسے اپنے گھر آباد کرنے کا خواہش مند ہے تو مطلقہ بیوی سے نکاح جدید ہوسکتا ہے، لیکن آیندہ اتفاق و محبت سے زندگی بسر کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔

---

[1] ۲/البقرۃ:۲۲۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:388

محدث فتویٰ